بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم

مشترکہ اعلامیہ تحفظِ عقائدِ اہل سنت علماء ومشائخ کنونشن منعقدہ 16 دسمبر 2020ء بروز بدھ

بمقام دار العلوم جامعہ نعیمیہ، لاہور

تحفظِ عقائدِ اہل سنت علماء ومشائخ کنونشن میں درج ذیل اعلامیہ متفقہ طور پر پیش کیا گیا۔
اس کنونشن میں ابتدائی طور پر اجمالاً عقائد اہلسنت پیش کیے گئے ہیں بعد ازاں تفصیلی دلائل کے ساتھ تحریر میں لائے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے متعلق عقائد:

﴿1﴾ اللہ عزوجل ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، نہ ذات میں، نہ صفات میں۔

﴿2﴾ وہی اس کا مستحق ہے کہ اُس کی عبادت وپرستش کی جائے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

﴿3﴾ جس طرح اُس کی ذات قدیم، اَزلی، اَبدی واجب الوجود ہے، صفات بھی قدیم، اَزلی، اَبدی ہیں۔ اُس کی ذات وصفات کے سِوا سب چیزیں حادث ہیں یعنی پہلے نہ تھیں پھر موجود ہوئیں۔

﴿4﴾ وہ کسی کا باپ ہے نہ بیٹا اور نہ اُس کے لیے بیوی، جو اُسے کسی کا باپ یا بیٹا کہے یا اُس کے لیے بیوی یا اولاد ثابت کرے کافر ہے۔

﴿5﴾ وہی ہر شے کا خالق ہے، ذوات ہوں خواہ افعال، سب اُسی کے پیدا کیے ہوئے ہیں۔

﴿6﴾ اللہ تعالیٰ جسم، جہت، مکان، شکل وصورت اور حرکت وسکون سب سے پاک ہے کہ یہ تمام اشیاء ممکن ہیں اور ممکن واجب کی صفت نہیں بن سکتی۔

﴿7﴾ وہ ہر کمال وخوبی کا جامع ہے اور ہر عیب ونقصان والی چیز سے پاک ہے، مثلاً جھوٹ، دغا، خیانت، ظلم، جہل، بے حیائی وغیرہا عیوب اُس کے لیے قطعاً محال ہیں۔

﴿8﴾ دنیا میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی کے لئے بیداری میں سر کی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کا دیدار ممکن نہیں، جو اس کا دعوی کرے وہ مسلمان نہ رہا۔ ہاں اہل جنت کو دیدارِ الٰہی حاصل ہوگا۔

﴿9﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کو واجب الوجود ماننا، عبادت کے لائق سمجھنا یا اس کی صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا شرک ہے اور مشرک کی قطعاً بخشش نہیں۔

﴿10﴾ ''قرآن'' کلام الٰہی ہے جسے سات مختلف قراءتوں پر نازل کیا گیا، غیر مخلوق ہے اور ہر قسم کی تحریف سے پاک ہے، جو شخص اس کے کلام الٰہی ہونے کا انکار کرے یا اس میں تحریف وتبدیل کا قائل ہو یا کمی بیشی کا نظریہ رکھتا ہو وہ مسلمان نہیں۔

﴿11﴾ جو اس وقت مسلمانوں کے ہاتھوں میں موجود ہے یہ وہی قرآن ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔

انبیاء کرام علیہم السلام کے متعلق عقائد:

﴿12﴾ نبی اُس خاص انسان کو کہتے ہیں جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے وحی بھیجی ہو۔ نبوت کسبی نہیں یہ محض عطائے

خداوندی ہے۔اللہ تعالی نے جسے اس منصب کے لائق جانا اُسے وصف نبوت سے متصف فرما دیا۔

﴿13﴾ انبیاء کرام علیہم السلام شرک و کفر اور ہر ایسے فعل سے جو لوگوں کے لیے باعثِ نفرت ہو، جیسے جھوٹ، خیانت اور جہالت وغیرہ (بری صفات) سے اعلانِ نبوت سے پہلے اور اس کے بعد بالا جماع معصوم ہیں۔

﴿14﴾ اور اسی طرح ایسے افعال سے بھی جو وجاہت اور مُروّت کے خلاف ہیں اعلان نبوت سے پہلے اور اس کے بعد بالا جماع معصوم ہیں۔

﴿15﴾ انبیاء کرام علیہم السلام ہر قسم کے گناہوں سے معصوم ہیں۔

﴿16﴾ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام پر بندوں کے لیے جتنے احکام نازل فرمائے اُنھوں نے وہ سب پہنچا دیئے، جو شخص یہ کہے کہ کسی حکم کو کسی نبی علیہ السلام نے چھپائے رکھا، خواہ خوف کی وجہ سے یا اور کسی وجہ سے نہ پہنچایا تو وہ شخص مسلمان نہیں۔

﴿17﴾ احکامِ تبلیغیہ میں انبیاء کرام علیہم السلام سے سہو ونسیان محال ہے۔

﴿18﴾ انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام کا برص، جذام اور کسی بھی ایسے جسمانی امراض سے جن سے لوگوں کو گھن آئے، محفوظ ہونا ضروری ہے۔

﴿19﴾ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کو علوم غیبیہ پر اطلاع دی ہے مگر جو علمِ غیب ان کو حاصل ہے، اللہ تعالیٰ عزوجل کی عطاء سے ہے، لہٰذا انبیاء کرام علیہم السلام کا علم عطائی ہوا نہ کہ اللہ تعالیٰ کی طرح ذاتی۔

﴿20﴾ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عزوجل نے **ماکان و مایکون** (یعنی جو کچھ ہو چکا ہے اور جو کچھ ہوگا) کا علم غیب عطا کیا ہے۔

﴿21﴾ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعلان نبوت سے قبل بھی وصف نبوت سے متصف تھے۔

﴿22﴾ انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبور میں مثلِ حیاتِ ظاہری زندہ ہیں اور اپنی قبور میں محصور نہیں جہاں چاہیں آ، جا سکتے ہیں اور کائنات کا اپنی قبور سے مشاہدہ کرتے ہیں۔

﴿23﴾ انبیائے کرام علیہم السلام تمام مخلوق یہاں تک کہ رُسُلِ ملائکہ سے بھی افضل ہیں۔ ولی خواہ کتنے ہی بڑے مرتبہ والا ہو، کسی نبی کے برابر نہیں ہوسکتا۔ جو کسی غیرِ نبی کو کسی نبی سے افضل یا برابر جانے، وہ شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

﴿24﴾ انبیاء کرام علیہم السلام کی تعظیم فرضِ عین بلکہ تمام فرائض کی اصل ہے۔ کسی بھی نبی علیہ السلام کی ادنیٰ توہین وتنقیص یا تکذیب کفر اور گستاخی ہے اور گستاخ رسول کی سزا موت ہے جس کا نفاذ ریاست کی ذمہ داری ہے۔

﴿25﴾ انبیاء کرام علیہم السلام کا معصوم ہونا ضروری ہے اور یہ عصمت نبی اور فرشتے کا خاصہ ہے کہ نبی اور فرشتہ کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات، بنات طیبات، آئمہ اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کو بھی انبیاء کرام علیہم السلام کی طرح معصوم سمجھنا گمراہی وبددینی ہے۔

﴿26﴾ حضرت سیدنا امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم ودیگر ائمہ اہل بیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو انبیاء علیہم السلام سے افضل جاننے والا مسلمان نہیں۔

﴿27﴾ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین بمعنی آخری نبی ہیں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا ماننا ضروری ہے اور ایسے ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی ماننا بھی ضروری ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جو شخص کسی بھی طرح کی نبوت کا دعویٰ کرے

وہ قطعی کافر ہے۔ اور جو مدعی نبوت کو مسلمان سمجھے وہ بھی کافر ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے جملہ پیروکار خواہ وہ اسے نبی تسلیم کریں یا اسے مجدد، مصلح یا مبلغ جانیں سبھی دائرہ اسلام سے خارج ہیں بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

صحابہ کرام واہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم کے متعلق عقائد ونظریات:

﴿28﴾ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی ظاہری حیاتِ طیبہ میں جس خوش نصیب نے ایمان کی حالت میں دیکھا یا ملاقات کی اور ایمان ہی پر اس کا خاتمہ ہوا، اس بزرگ ہستی کو صحابی کہتے ہیں۔

﴿29﴾ تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اہلِ خیر اور عادل ہیں، ان کا جب بھی ذکر کیا جائے تو لازم ہے کہ خیر ہی کے ساتھ کیا جائے۔

﴿30﴾ اہل سنت وجماعت نصرھم اللّٰہ تعالی کا اجماع ہے کہ رسل ملائکہ (یعنی حضرت جبرئیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل علیہم السلام) اور انسانوں میں سے انبیاء اور رسولوں کے بعد چاروں خلفاء تمام مخلوق الٰہی سے افضل ہیں۔ ساری امتوں میں کوئی بھی ان کی بزرگی، عظمت وعزت ووجاہت وقبول وکرامت وقرب وولایت کو نہیں پہنچتا۔ پھر ان چاروں خلفاء میں باہم ترتیب یوں ہے کہ سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ پھر مولیٰ علی رضی اللہ عنہ۔ اس پر قرآن کریم کی آیات، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کثیر احادیث، امیر المؤمنین مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور دیگر آئمہ اہل بیت اطہار کے واضح ارشادات، صحابہ کرام اور تابعین عظام کے اجماع، اولیاء امت اور علماء امت کی تصریحات سے کثیر مضبوط دلائل موجود ہیں۔

﴿31﴾ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد خلیفہ برحق وامامِ مطلق حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق، پھر حضرت عمرِ فاروق، پھر حضرت عثمان غنی، پھر حضرت مولیٰ علی اور پھر حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہوئے، اِن حضرات کو خلفائے راشدین اور اِن کی خلافت کو خلافتِ راشدہ علی منہاج النبوۃ کہتے ہیں، کہ انھوں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سچی نیابت کا پورا حق ادا فرمایا۔ ان خلفاء میں سے ہر ایک اپنے زمانہ خلافت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظاہری وباطنی خلیفہ تھا۔

﴿32﴾ جو شخص مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یا کسی اور صحابی یا ولی کو حضرات شیخین کریمین (ابوبکر وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے افضل بتائے وہ گمراہ ہے۔

﴿33﴾ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحابیت وخلافت کا انکار کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

﴿34﴾ حضرات شیخین صدیق اکبر وفاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں خواہ اُن میں سے ایک کی شان پاک میں گستاخی کرے اگرچہ صرف اس قدر کہ انھیں امام وخلیفہ برحق نہ مانے وہ فقہاء اسلام کے نزدیک دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

﴿35﴾ باغ فدک کے مسئلہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر یہ بہتان لگا کر طعن وتشنیع کرنا (کہ انہوں نے سیدہ کائنات خاتونِ جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حق دبایا تھا) بدمذہبی وگمراہی ہے۔

﴿36﴾ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل واولاد، ازواج مطہرات، اہل بیت اطہار اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان والے اور تمام وہ چیزیں جن کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبت وتعلق ہو سب لائق تعظیم اور واجب الاحترام ہیں اور ان کی محبت فرائضِ دین میں سے ہے۔ اہلِ بیت اطہار وصحابہ عظام کی دشمنی جہنم میں جانے کا باعث ہے۔

﴿37﴾ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ، سیدہ فاطمہ، حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے محبت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ہے اور ان سے

دشمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دشمنی ہے۔

﴿38﴾ اہل سنت کے نزدیک یزید پلید فاسق وفاجر شخص تھا، اس کے فسق وفجور سے انکار کرنا اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معاذ اللہ باغی کہنا ضروریات مذہب اہل سنت کے خلاف ہے جو کہ سراسر ضلالت وبد مذہبی ہے۔

﴿39﴾ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور فرشتے معصوم عن الخطاء ہیں اور حضرات صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم معصوم عن الخطاء نہیں بلکہ محفوظ عن الخطاء ہیں اور ان سے خطا کا صدور ممکن ہے۔ دلائل شرعیہ کی روشنی میں کسی امر میں ان (صحابہ واہل بیت) کی طرف اجتہادی خطاء کی نسبت کرنا گستاخی واہانت نہیں ہے۔ البتہ ان امور کا عوام میں بلا وجہ شرعی تذکرہ کرنا ممنوع ہے۔

﴿40﴾ حضرات سادات کرام کے لیے الگ سے کوئی شریعت نہیں بلکہ شریعت محمدیہ پر ہی عمل پیرا ہونا ان کے لیے لازم ہے۔

﴿41﴾ اہل سنت کے مؤرخین اور محدثین کا اتفاق ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی چار صاحبزادیاں حضرت سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن مبارک سے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں: حضرت سیدہ زینب، حضرت سیدہ رقیہ، حضرت سیدہ ام کلثوم اور حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہن ہیں۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دیگر تینوں صاحبزادیوں کا انکار کرنا سراسر جہالت اور حقائق کے منافی ہے اور منکر بددین ہے۔

﴿42﴾ واقعۂ اِفک میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پاکدامنی قرآن سے ثابت ہے، جو معاذ اللہ آپ پر تہمت لگائے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

﴿43﴾ حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی رسول اور چوتھے خلیفہ راشد ہیں۔ آپ کی محبت تقاضائے ایمان ہے اور آپ سے بغض منافقت ہے۔ جمل وصفین کے واقعہ میں آپ حق پر تھے جبکہ آپ کے مدمقابل دوسری جماعت مثلاً حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ ودیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عمل اجتہادی خطا پر مبنی تھا، جو کہ شرعاً قابل گرفت نہیں بلکہ ایک اجر کا باعث ہے۔

﴿44﴾ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے جو لغزشیں ہوئیں ان کو خطاء اجتہادی پر محمول کیا جائے گا، ان کی کسی بات پر طعن کرنا اللہ عزوجل اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منشاء کے خلاف ہے۔ نیز اعتقادات اہل سنت کے بھی خلاف ہے جو کہ بد مذہبی ہے۔

﴿45﴾ اہل سنت کے نزدیک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشاجرات میں دَخْل اندازی حرام ہے اور اس پر سیرت وتاریخ کی باطل ومردود حکایات بیان کرنا بدبختی ہے۔

﴿46﴾ صحابہ کرام کے بارے میں براعقیدہ رکھنا یا بدزبانی کرنا، ان میں سے کسی کی طرف نفاق کی نسبت کرنا بد مذہبی وگمراہی اور جہنم میں جانے کا باعث ہے کہ صحابہ کرام سے بدعقیدگی رکھنا گویا حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ بغض رکھنا ہے، ایسا شخص بد مذہب ہے، اگرچہ بظاہر چاروں خلفا کو مانے اور اپنے آپ کو سُنّی کہے، مثلاً حضرت امیر معاویہ اور اُن کے والدِ ماجد حضرت ابوسفیان اور والدہ ماجدہ حضرت ہندہ، اسی طرح حضرت سیّدنا عَمر و بن عاص، وحضرت مغیرہ بن شعبہ وحضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہم، حتیٰ کہ حضرت وحشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے کسی کی شان میں گستاخی کرنا گمراہی ہے اور اِس کا قائل بددین ہے اور اگر گستاخی وتوہین کرنے والا پیر ہو خواہ امام مسجد تو ایسوں کی بیعت وامامت جائز نہیں۔

﴿47﴾ کوئی ولی کتنے ہی بڑے مرتبہ کا ہو، کسی صحابی کے رتبہ کو نہیں پہنچتا۔

﴿48﴾ تمام صحابہ کرام جنتی ہیں، وہ ایک لمحہ کے لیے بھی جہنم میں داخل نہیں کیے جائیں گے۔

﴿49﴾ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں۔ان سے بغض رکھنا بدبختی ہے۔

﴿50﴾ مشاجرات صحابہ میں اہل سنت کے نزدیک کف لسان یعنی خاموشی لازم ہے البتہ کفِ لسان کا مطلب یہ لینا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تعریف نہ کی جائے بس ان کو صحابی مان لیا جائے، یہ خودساختہ موقف ہے جو کہ احادیث وائمہ اہل سنت کی تعلیمات کے منافی ہے۔

﴿51﴾ جناب ابوطالب کے ایمان وعدم ایمان کے بارے میں اہل سنت کے علماء کے مابین دوطرح کی آراء موجود ہیں۔ جمہور علمائے اہل سنت عدم ایمان کے قائل ہیں۔ جو ایمان کے قائل ہیں یا قائل نہیں ان میں سے کسی ایک پر کفر وفسق یا گمراہی کا قول کرنا نظریات اہل سنت کے خلاف ہے۔

﴿52﴾ سنی مسلمان وہ شخص ہے جو ضروریاتِ دین کو تسلیم کرتا ہو، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم سے محبت کرنے والا ہو، خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی افضلیت کا حسب ترتیبِ خلافت کا معتقد وقائل ہو، صحابہ کرام کا ذکر بھلائی کے سوا نہ کرتا ہو، ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک کا مقلد ہو اور کراماتِ اولیاء کا منکر نہ ہو۔

﴿53﴾ بدمذہب وگمراہ سے مراد وہ شخص ہے جو اہل سنت وجماعت کے مُسلمہ عقائد میں سے کسی ایک کے خلاف عقیدہ رکھتا ہو۔

﴿54﴾ ہم اہل سنت وجماعت اپنے آئمہ متکلمین، محدثین اور دیگر اسلاف بالخصوص ان بزرگوں کی تعلیمات پر اتفاق کرتے ہیں:

حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی، حضرت سیدنا مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی، حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمہم اللہ تعالیٰ۔

مندرجہ بالا عقائد، آیاتِ قرآنیہ، احادیث نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام اور درج ذیل کتب اہل سنت سے ماخوذ ہیں۔

صحاح ستہ، منح الروض الأزهر للقاری، منح الروض الأزهر فی شرح الفقه الأكبر، مجمع الأنهر، شرح العقائد النسفية، شعب الإيمان، شرح المواقف، شرح المقاصد، المسامرة بشرح المسايرة، فتاوی رضويه، شرح المقاصد، المعتقد المنتقد، المسايره مع المسامره، روح البيان، الحديقة الندية على الطريقة المحمدية، الفقه الأكبر، الجامع لأحكام القرآن للقرطبي، اليواقيت والجواهر، تفسير الخازن، جواهر البحار، تفسير روح البيان، الشفاء بتعريف حقوق المصطفیٰ، فتح الباری، فيض القدير، فتاوی بزازيه، فتح القدير، الجامع الصغير، أسد الغابة فی معرفة الصحابة، المرقاة، اشعة اللمعات، مكتوبات مجدد الف ثانی وغيرها.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسمائے گرامی تصدیق وتائید کنندگان اعلامیہ تحفظ عقائد اہل سنت علماء ومشائخ کنونشن

مورخہ 16 دسمبر 2020ء

بمقام: دارالعلوم جامعہ نعیمیہ، لاہور

اسمائے گرامی	ادارہ/ تنظیم
علامہ مفتی محمد عبدالعلیم سیالوی صاحب	شیخ الحدیث والفقہ جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

علامہ مفتی عبدالستار سعیدی صاحب	شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور
علامہ مفتی محمد گل احمد خان عتیقی صاحب	شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ، لاہور
علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی صاحب	شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ، داتا دربار، لاہور
علامہ غلام نصیر الدین چشتی صاحب	شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
مفتی محمد اکرم الازہری صاحب	مہتمم جامعہ عائشہ للبنات، صدر کینٹ
مولانا مفتی محمد رمضان سیالوی صاحب	خطیب جامع مسجد داتا دربار، لاہور
علامہ مفتی رضائے مصطفیٰ نقشبندی صاحب	مہتمم جامعہ رسولیہ شیرازیہ، لاہور
علامہ ڈاکٹر محمد راغب حسین نعیمی صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
مفتی محمد اسد اللہ نوری صاحب	شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ، گلبرگ، لاہور
علامہ مفتی ظہور احمد جلالی صاحب	ناظم اعلیٰ دارالعلوم محمدیہ اہلسنت، مانگا منڈی، لاہور
علامہ مفتی غلام حسن قادری صاحب	شیخ الفقہ دارالعلوم حزب الاحناف، لاہور
مولانا مفتی محمد اکمل قادری صاحب	مفتی دارالافتاء جامعہ نظامیہ، لاہور
علامہ مفتی محمد عمران حنفی صاحب	انچارج دارالافتاء، جامعہ نعیمیہ، لاہور
ڈاکٹر مفتی محمد حبیب قادری صاحب	ناظم اعلیٰ و رئیس دارالافتاء جامعہ المرکز الاسلامی، شادباغ، لاہور
مولانا مفتی محمد ہاشم صاحب	مدرس جامعہ ہجویریہ، داتا دربار، لاہور
مفتی محمد انس رضا صاحب	مفتی دارالافتاء اہل سنت، لاہور
مفتی سعید احمد قادری صاحب	مفتی دارالافتاء جامعہ فخر العلوم، لاہور
مفتی محمد عارف حسین خورشیدی صاحب	مدرس و رکن دارالافتاء جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
مفتی محمد مدنی سعیدی صاحب	مدرس و رکن دارالافتاء جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
مفتی محمد انوار طارق صاحب	تحریک علماء اہل سنت، لاہور
مولانا مفتی محمد اظہر صاحب	دارالافتاء فیضان شریعت، نزد پولیس ٹریننگ سنٹر مناواں، لاہور
علامہ محمد اصغر شاکر صاحب	ناظم اعلی جامعہ غوثیہ رضویہ، گلبرگ، لاہور
مفتی خلیل احمد یوسفی صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ یوسفیہ برائے طلباء و طالبات، لاہور
مفتی میاں تنویر احمد صاحب	سجادہ نشین آستانہ عالیہ کوٹلہ شریف
حضرت پیر میاں ولید احمد شرقپوری صاحب	زیب سجادہ خادم آستانہ عالیہ شیر ربانی، شرقپور شریف
مفتی سید شہباز احمد شاہ سیفی صاحب	آستانہ عالیہ مرشد آباد شریف، جلو موڑ، لاہور
مفتی محمد ندیم قمر صاحب	مدرس جامعہ فاطمیہ، لاہور

مفتی محمد امین صابر القادری صاحب	نمائندہ مفتی محمد محبّ اللہ نوری، دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف
مفتی محمد ضمیر احمد مرتضائی صاحب	مرکز المرتضیٰ و جامعہ نور الاسلام، لاہور
مفتی صداقت علی اعوان صاحب	مہتمم جامعہ قمر الاسلام، مناواں، لاہور
مفتی محمد طارق مکی صاحب	مدرس جامعہ فخر العلوم، لاہور
مولانا مفتی محمد انعام اللہ نوری اشرفی صاحب	آستانہ عالیہ بصیر پور شریف
مولانا مفتی پیر بشیر احمد سیفی صاحب	آستانہ عالیہ سیفیہ فقیر آباد شریف، لکھوڈیر، لاہور
مفتی محمد ابوبکر قریشی صاحب	کوٹ خواجہ سعید، لاہور
مفتی مشتاق احمد نوری صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ شہابیہ، شیر شاہ ولی، اچھرہ، لاہور
مفتی راشد رضوی صاحب	شیخ الحدیث جامعہ فخر العلوم، لاہور
مفتی سید علی زین العابدین کرمانی صاحب	زیب سجادہ دربار حضرت شاہ ابوالمعالی رحمۃ اللہ علیہ، لاہور
مفتی مسعود الرحمٰن نعیمی صاحب	جامعہ حنفیہ غوثیہ، مزنگ، لاہور
مولانا ذوالفقار مصطفیٰ ہاشمی صاحب	سرپرست اعلیٰ محافظان ختم نبوت، پاکستان
مولانا قاری محمد زوار بہادر صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ محمدیہ رضویہ، گلبرگ 3، لاہور
پیر محمد صدیق نقشبندی صاحب	خطیب جامع مسجد نورانی، غازی آباد، لاہور
مولانا منیر احمد برکاتی صاحب	جمعیت غوثیہ تبلیغ الاسلام، غازی آباد، لاہور
مولانا محمد اعظم نعیمی صاحب	امیر محافظان ختم نبوت، لاہور
مفتی محمد فیصل عباس جماعتی صاحب	مدرس جامعہ حنفیہ غوثیہ، بھاٹی گیٹ، لاہور
علامہ محمد طاہر شہزاد سیالوی صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ حنفیہ غوثیہ، بیرون بھاٹی گیٹ، لاہور
پروفیسر محمد احمد اعوان صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ شیخ الاسلام، سبزہ زار، لاہور
مولانا محمد قاسم علوی صاحب	ناظم اعلیٰ کلیۃ الزاہراء، ہما بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور
مولانا بشیر احمد یوسفی صاحب	سجادہ نشین آستانہ عالیہ یوسفیہ، چائنہ سکیم، لاہور
علامہ احسان الحق صدیقی صاحب	ناظم اعلیٰ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بادامی باغ، لاہور
علامہ عبدالمالک فیضی صاحب	مدرس جامعہ حنفیہ غوثیہ، بیرون بھاٹی گیٹ، لاہور
علامہ فضل کریم چشتی صاحب	مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، داتا نگر، لاہور
علامہ حافظ نصیر احمد نورانی صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ المرکز الاسلامی، لاہور
مولانا سید بلال حسین شاہ گردیزی صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ فاطمیہ تعلیم القرآن، لاہور
مولانا پیر محمد شبیر جان سیفی صاحب	ناظم جامعہ ہجویریہ، چونگی دوگیج، لاہور

مفتی محمد تصدق حسین صاحب	مدرس و مفتی جامعہ المرکز الاسلامی، والٹن، لاہور
علامہ محمد یونس صاحب	مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ، لاہور
مولانا قاری منظور احمد اسعد صاحب	جمعیت غوثیہ تبلیغ الاسلام، غازی آباد، لاہور
علامہ پیر سجاد حسین شاہ صاحب	مدرس جامعہ فخر العلوم، داروغہ والا، لاہور
مولانا خادم حسین مان معصومی صاحب	مرکزی جامعہ مسجد انوار مدینہ، علیہ پارک، کینٹ، لاہور
مولانا محمد رب نواز حقانی صاحب	صدر پاکستان سنی تحریک علماء بورڈ، لاہور
علامہ عبد اللطیف سیالوی صاحب	صدر الکرم فرینڈز، لاہور
علامہ ممتاز احمد ربانی صاحب	ناظم اعلیٰ المصطفیٰ قرآن کالج، لاہور
مولانا محمد راحت عطاری صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ رضویہ کرم علی شاہ، لاہور
پیر محمد شفیق کیلانی صاحب	صدر انتظامیہ مسجد یا رسول اللہ، گلشن راوی، لاہور
علامہ قاری شفیق اللہ اجمل صاحب	صدر مجلس علمائے اہلسنت و جماعت قلعہ گجر سنگھ، لاہور
مولانا محمد علی نقشبندی صاحب	جنرل سیکرٹری تحفظ ناموس رسالت محاذ، لاہور
مولانا محمد عارف جاوید صاحب	دار العلوم محمدیہ غوثیہ، داتا نگر، لاہور
مولانا عبد اللہ ثاقب صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ کریمیہ سدیدیہ، بلال گنج، لاہور
مولانا قاری مختار احمد صدیقی صاحب	ناظم اعلیٰ سنی تنظیم القراء پاکستان
مولانا صاحبزادہ پیر محمد حفیظ اظہر صاحب	زیب سجادہ خانقاہ اظہریہ، لاہور
مولانا صاحبزادہ ارشد نعیمی صاحب	ناظم اعلیٰ جامعہ فخر العلوم مرتضائیہ نقشبندیہ، لاہور
مولانا غلام مرتضیٰ صدیقی جلالی صاحب	جامعہ حنفیہ غوثیہ، سلامت پورہ، لاہور
مفتی محمد صدیق قادری صاحب	جامعہ المزمل کوٹ خواجہ سعید، لاہور
مولانا غلام محی الدین صاحب	خطیب جامع مسجد پیکو، بادامی باغ، لاہور
مولانا قاری گلزار احمد کمال صاحب	خطیب جامع مسجد الم، شاد باغ، لاہور
مفتی محمد اسد عباس صاحب	خطیب جامع مسجد نورانی، وحدت روڈ، لاہور
مفتی انتخاب احمد نوری صاحب	ادارہ صراط القرآن، لاہور
مفتی محمد عبد الستار سعیدی صاحب	تنظیم السعید، لاہور

منجانب: **تحفظِ ناموسِ رسالت محاذ، لاہور**